آیت سجدہ ہجے کر کے پڑھنے سے سجدہ تلاوت لازم ہو گا یا نہیں؟

دارُالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:FSD-9047 تاریخ:20-08-2024

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی آیتِ سجدہ کے ہجے کرے، تو کیا اُس پر سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے؟ یہ صورت عموماً مدرسوں میں درپیش ہوتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اصول یہ ہے کہ سجدۂ تلاوت واجب ہونے کا دارومدار آیتِ سجدہ تلاوت کرنے پر ہے۔ اِسی لیے اگر کوئی آیتِ سجدہ لکھ دے اور زبان سے نہ پڑھے، تو صرف لکھنے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا، کیونکہ وجوب کا سبب "تلاوت" ہے اور تلاوت زبان کا فعل ہے، ہاتھ کا نہیں۔ اِس اصول کی روشنی میں حکم شرعی یہ ہے کہ **اگر کوئی شخص آیتِ سجدہ کو ہجے کرتے ہوئے پڑھ لے، تو سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہو گا**، کیونکہ یہاں بھی فعلِ "تلاوت" موجود نہیں ہے، کیونکہ ہجے کرنے والے کو یہ نہیں کہا جاتا کہ اِس نے آیتِ سجدہ کی "تلاوت" کی، بلکہ یوں کہا جاتا ہے کہ اِس نے آیتِ سجدہ کو ہجے کر کے پڑھا، لہٰذا آیتِ سجدہ کو ہجوں کے ساتھ پڑھنے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہو گا۔

شمس الدین علامہ ابنِ امیر الحاج حنفی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وصال:879ھ/1474ء) لکھتے ہیں: "قراءة آية السجدة بالهجاء لا تجب عليه؛ لانه لا يقال: قرء القرآن" ترجمہ: آیتِ سجدہ کو ہجے کرتے ہوئے پڑھنے

سے سجدہِ تلاوت واجب نہیں ہوتا، کیونکہ ایسا پڑھنے کو یہ نہیں کہا جاتا کہ ”اُس نے قرآن کی تلاوت کی۔“

(حَلْبَۃ المُجَلّی شرح مُنْیَۃ المُصلی، جلد02، صفحہ583، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

سجدہِ تلاوت کے وجوب کا سبب ”تلاوت“ ہے، چنانچہ ”تنویر الابصار“ و ”در المختار“ میں ہے: ”یجب بسبب تلاوۃ آیۃ“ ترجمہ: کسی آیتِ سجدہ کی تلاوت سے سجدہ تلاوت واجب ہوتا ہے۔

اِس عبارت کے تحت علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحمۃُ اللہ تَعالٰی عَلَیْہِ (وِصال:1252ھ/1836ء) نے لکھا: ”احترز عما لو کتبھا أو تھجاھا فلا سجود علیہ“ ترجمہ: مذکورہ مسئلہ بیان کرکے ماتن نے اِس حکم سے احتراز کیا ہے کہ اگر کوئی آیتِ سجدہ لکھے یا بطورِ تہجی پڑھے، تو اُس پر سجدہِ تلاوت واجب نہیں۔

(ردالمحتار مع درمختار، جلد04، باب سجود التلاوۃ، صفحہ555، مطبوعہ دار الثقافۃ والتراث، دمشق)

سجدہِ تلاوت واجب ہونے کا اصول بیان کرتے ہوئے امامِ اہلِ سنَّت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہ تَعالٰی عَلَیْہِ (وِصال:1340ھ/1921ء) نے لکھا: ”وجوبِ سجدہِ تلاوت، تلاوتِ کلماتِ معینہ قرآن مجید سے منوط ہے۔ وہ کلمات جب تلاوت کیے جائیں گے، سجدہ تالی و سامع پر واجب ہوگا۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد08، صفحہ223، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

14 صفر المظفر 1446ھ/20 اگست 2024

دار الافتاء اہلسنت
المفتی
darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے